مدیر کے نام

عبدالرشید عراقی ،سوہدرہ، گوجرانوالہ

'عبدالقادر مُلّا کی شہادت: انصاف اور انسانیت کا قتل' (جنوری ۲۰۱۴ء)، بلاشبہہ ایک بے گناہ اور بے ضرر انسان کا قتل سیاسی انتقام ہے۔ بنگلہ دیش کی سپریم کورٹ نے اسلام دشمنی میں ایک ایسا گھناؤنا اقدام کیا ہے جس کی تاریخ مثال پیش نہیں کرسکتی۔ عبدالقادر مُلّا ایک بے ضرر انسان تھے اور ان کا ماضی بے داغ تھا۔ پھانسی کی سزا کے اعلان پر ترکی کے وزیراعظم نے بنگلہ دیش کی وزیراعظم کو ٹیلی فون کیا کہ ''عبدالقادر مُلّا کو پھانسی تاریخی غلطی ہوگی اور یہ جمہوریت کی بھی موت ہوگی!'' لیکن بنگلہ دیشی وزیراعظم اپنے موقف پر قائم رہیں اور اعلان کیا کہ ''کوئی بڑی سے بڑی ٹیلی فون کال بھی ان افراد کو پھانسی دینے سے نہیں روک سکتی''۔ وزیراعظم بنگلہ دیش کا یہ اقدام سراسر زیادتی وظلم ہے۔ عبدالقادر مُلّا اسلام کی بالادستی کا علَم بردار تھا اسی جرم میں پھانسی پر چڑھایا گیا۔ ان شاءاللہ عبدالقادر مُلّا کی شہادت رائیگاں نہیں جائے گی اور بنگلہ دیش سپریم کورٹ کی پیشانی پر جو کلنک کا ٹیکہ لگا ہے وہ رہتی دنیا تک ان کے لیے باعث عار وشرم رہے گا۔ نیویارک ٹائمز نے صحیح لکھا ہے کہ ''بنگلہ دیش میں انصاف کا تماشا بن چکا ہے''۔

محمد عباس ،لاہور

'عبدالقادر مُلّا کی شہادت: انصاف اور انسانیت کا قتل' (جنوری ۲۰۱۴ء) میں پروفیسر خورشیداحمد صاحب نے جس طرح سے حقائق پیش کیے، ان سے مسئلے کی نوعیت پوری طرح اُجاگر ہوئی۔ یقیناً عبدالقادر مُلّا کی شہادت انصاف اور انسانیت کا قتل ہے۔ انھیں بے بنیاد الزامات کے تحت پھانسی دی گئی اور جس جانب داری اور صریح ناانصافی کے ساتھ مقدمے کی کارروائی کی گئی اس پر عالمی ردعمل بھی سامنے آیا۔ تاہم پاکستان جو ۱۹۷۴ء کے سہ فریقی معاہدے میں ایک فریق تھا اس نے سیاسی، سفارتی اور عالمی سطح پر جو کردار ادا کیا وہ یقیناً شرم ناک ہے۔

محمد امین شاد ، لاہور

عبدالقادر مُلّا کی شہادت ایک سانحے سے کم نہیں۔ اس پر پاکستان کی حکومت کا رویہ قابلِ مذمت ہی نہیں شرم ناک بھی ہے۔ خدا شہید کی قربانی کو قبول فرمائے اور اس کے ثمرات سے اُمت مسلمہ کو نوازے اور مظلوم خانہ نشینوں کی بحالی کی بھی کوئی صورت نکالے جو ایک مدت سے اس کی راہ تک رہے ہیں۔